نیکیوں کی طلبگاروں کیلئے

نیکیوں کے پھول

ماہِ رمضان کے فضائل و مسائل پر مختصر اور جامع تحریر

از قلم: علامہ محمد شہباز علی

ناشر: مکتبہ فیضانِ رضا
0300-3461789

...... سحری کا وقت ہوگیا ہے جاگو، اے ایمان والو! اٹھو اور سحری کرلو ......

جونہی یہ صدا فضاؤں میں بلند ہوئی، مسلمان اپنی نیند سے بیدار ہونے لگے اور اپنے اپنے بستروں کو چھوڑ کر سحری کی تیاری میں لگ گئے، یہ کونسا جذبہ ہے، یہ کونسا تصوُّر ہے جس نے زِندگی کے انداز بدل دیئے، جواب آیا یہ کتب علیکم الصیام کا تصور ہے جس نے نیند قربان کرنے پر مجبور کردیا۔ یہ کما کتب علی الذین من قبلکم کا جذبہ ہے جس نے سبقت کا جذبہ بیدار کردیا اور لعلکم تتقون کے تصور نے ایسا کمال دکھایا کہ مساجد میں رونق ہوگئی اور لوگ جوق در جوق مسجد کی طرف آنے لگے۔ آپس میں غمخواری، بھائی چارگی، حسنِ اخلاق کا دور دورہ ہوگیا، آنکھیں جو حرام کی عادی تھیں وہ جھک گئیں، زبان جسے غیبت، چغلی، وعدہ خلافی میں مزہ آتا تھا وہ تلاوتِ قرآن اور ذِکرو دُرود میں مشغول ہوگئی۔ الغرض لعلکم تتقون نے تو مسلمانوں کے حالات یکسر تبدیل کر کے رکھ دیئے اور ہر طرف یہی صدا تھی:

غُل اُٹھا ہے چار سو پھر آمدِ رمضان ہے　　　کِھل اُٹھے مرجھائے دِل تازہ ہوا ایمان ہے

اور پھر رحمتِ دوعالم صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کے وسیلے سے ملنے والا اللہ تعالٰی کا یہ فرمان الصوم لی و انا اجزی بہ روزہ میرے لئے ہے اور اس کی جزا میں خود دوں گا ...... نے تو کیف و سرور طاری کردیا کیونکہ اللہ تعالٰی نے تمام عبادتوں میں سے روزے کی نسبت اپنی جانب فرمائی اور اس فرمان نے تو ایسا کمال کردیا کہ جب گرمی کی شدت نے بے حال کردیا، بھوک و پیاس نے بہت ستایا، کھانا پانی بھی سامنے موجود ہے، کوئی دیکھنے والا بھی نہیں، قریب تھا کہ ہاتھ کھانے پینے کی طرف بڑھتا کہ اتنے میں صدا آئی ہے الصوم لی و انا اجزی بہ اور اس صدا نے ایسا کام دکھایا کہ بھوک پیاس کی شدت میں بھی مزہ آنے لگا۔ اب نہ گرمی کی شدت ہے نہ کوئی اور تکلیف اب تو تصوُّر میں وہ جزاء ہے جو ربِّ کائنات خود عطا فرمائے گا اور یقیناً سب سے بڑی جزا خود ربِّ کریم کی ذات ہے اگر وہ مل جائے، دُنیا میں بھی اس کا فضل ہوگا، نزع و قبر میں بھی اس کی رحمت ہوگی اور میدانِ محشر میں بھی اس کی شانِ ستاری و غفاری ہوگی مگر اس کیلئے ہمیں معدہ کو کھانے پینے سے روکنے کے ساتھ ساتھ اپنے اعضاء بدن کو بھی گناہوں سے محفوظ رکھنا ہوگا......

با　ادب　با　نصیب　　　بے　ادب　بے　نصیب

رمضان کے فضائل

فرمانِ باری تعالیٰ یا ایھا الذین امنوا کتب علیکم الصیام کما کتب علی الذین من قبلکم لعلکم تتقون

اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کئے گئے ہیں جیسے ان پر فرض ہوئے تھے جو تم سے پہلے ہوئے تا کہ تم گناہوں سے بچو۔

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، رسولِ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے شعبان کے آخری دن میں وعظ فرماتے ہوئے ارشاد فرمایا، اے لوگو! تمہارے پاس عظمت والا برکت والا مہینہ آیا وہ مہینہ جس میں ایک رات ہزار مہینوں سے بہتر ہے، اسکے روزے اللہ تعالیٰ نے فرض کئے اور اس کی رات میں قیام (نماز پڑھنا)، تطوع (سنت) جو اس میں نیکی کا کام کرے تو ایسا ہے جیسے اور کسی مہینے میں فرض ادا کیا اور اس میں جس نے فرض ادا کیا تو ایسا ہے جیسے اور دِنوں میں ستر فرض ادا کئے۔ یہ مہینہ صبر کا ہے اور صبر کا ثواب جنت ہے اور یہ مہینہ مواسات (بھائی چارگی) کا ہے اور اس مہینے میں مومن کا رِزق بڑھا دیا جاتا ہے، جو اس میں روزہ دار کو اِفطار کرائے اس کے گناہوں کیلئے مغفرت ہے اور اس کی گردن آگ سے آزاد کردی جائے گی اور اس افطار کروانے والے کو ویسا ہی ثواب ملے گا جیسا روزہ رکھنے والے کو ملے گا بغیر اس کے کہ اس کے اجر میں کچھ کم ہو۔ ہم نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! ہم میں کا ہر شخص وہ چیز نہیں پاتا جس سے روزہ اِفطار کرائے۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، اللہ تعالیٰ یہ ثواب اس شخص کو دے گا جو ایک گھونٹ دودھ یا ایک خرمہ (کھجور) یا ایک گھونٹ پانی سے روزہ افطار کرائے اور جس نے روزہ دار کو پیٹ بھر کر کھانا کھلایا اس کو اللہ تعالیٰ میرے حوض سے پلائے گا کہ کبھی پیاسا نہ ہوگا یہاں تک کہ جنت میں داخل ہوجائے۔ یہ وہ مہینہ ہے کہ اس کا اوّل عشرہ رَحمت ہے اور اس کا اوسط مغفِرت ہے اور اس کا آخر جہنم سے آزادی ہے، جو اپنے غلام پر اس مہینے میں تخفیف کرے یعنی کام میں کمی کرے اللہ تعالیٰ اسے بخش دے گا اور جہنم سے آزاد فرمادے گا۔ (شعب الایمان)

سبحان اللہ عزوجل! اس حدیثِ پاک میں ماہِ رمضان کی فضیلت کے گلدستے سے مندرجہ ذیل پھول حاصل ہوئے:

ماہِ رمضان کی عظمت و برکت......اس ماہ کی ایک رات ہزار مہینوں سے بڑھ کر......اس ماہ کے روزے رکھنا فرض......کوئی بھی نیکی کا کام کیا جائے وہ فرض کے برابر......فرض کا ثواب ستر فرض کے برابر...... یہ مہینہ صبر و مواسات اور رِزق بڑھنے کا مہینہ ہے...... کسی روزے دار کو ایک گھونٹ دودھ یا ایک گھونٹ پانی یا ایک کھجور سے روزہ اِفطار کرانے پر گناہوں کی مغفرت، جہنم سے آزادی اور روزے دار کی مثل ثواب کی خوشخبری...... روزے دار کو پیٹ بھر کر کھلانے پر حوضِ کوثر سے سیراب ہونے کی بشارت...... اس ماہ کا پہلا عشرہ رحمت، دوسرا مغفرت اور تیسرا جہنم سے آزادی...... غلام پر تخفیف کرنے والے کیلئے بخشش اور جہنم سے آزادی کی خوشخبری۔

روزے کی فضیلت

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبیِ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، اللہ عزّ وجل ارشاد فرماتا ہے کہ ابن آدم نے روزے کے سوا ہر عمل اپنے لئے کیا اور روزہ بالخصوص میرے لئے رکھا اور اس کی خصوصی جزاء میں دوں گا۔ اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ہے اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک روزہ دار کے منہ کی بو مشک سے زیادہ خوشبودار ہے۔ (مسلم)

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبیِ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، جنت میں آٹھ دروازے ہیں ان میں سے ایک دروازے کا نام ریان ہے۔ اس دروازے سے وہی جائیں گے جو روزہ رکھتے ہیں۔

روزے کی دعا

وَبِصَوْمِ غَدٍ نَّوَيْتُ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ ط

اِفطار کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ لَكَ صُمْتُ وَ بِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ ط

سحری و اِفطاری کی فضیلت

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسولِ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، سحری کھایا کرو کیونکہ سحری کھانے میں برکت ہوتی ہے۔ (مسلم)

اس حدیثِ پاک سے معلوم چلا کہ سحری کرنے میں فضیلت ہے نہ کہ ترک کرنے میں تو وہ لوگ جو سحری جان کر ترک کرتے ہیں کہ وہ حقیقتاً سنت کو ترک کرتے ہیں۔

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسولِ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، لوگ جب تک روزہ جلد اِفطار کرتے رہیں گے خیر پر رہیں گے۔

اس حدیثِ پاک میں افطار کرنے کی فضیلت اور افطار کا وَقت ہوجانے پر جلد افطار کرنے والے کو خیر (بھلائی) کی خوشخبری سنائی گئی ہے۔

سحری کا انمول وظیفہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الْقَآئِمُ عَلٰی کُلِّ نَفْسٍ م بِمَا کَسَبَتْ

جو شخص اس دُعا کو سحری میں سات مرتبہ پڑھے گا اس کو ہر ستارے کے بدلے میں ہزار نیکیاں ملیں گی اس کے ہزار گناہ معاف کردیے جائیں گے اور اتنے ہی درجے بلند کردیے جائیں گے۔

روزہ قضاء کرنے پر وعید

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسولِ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے رَمضان کے ایک دن کا روزہ بغیر رُخصت وبغیر مرض اِفطار (ترک) کیا تو زمانہ بھر کا روزہ بھی اس کی قضاء میں نہیں ہوسکتا اگرچہ رکھ بھی لے۔ (بخاری، ابوداوٗد)

جب روزہ ترک کرنے پر وعید ہے تو جو رکھ کر توڑ دے گا اس کا کیا انجام ہوگا۔

روزے کے مسائل

مفسداتِ روزہ

یعنی وہ اسباب جن کی وجہ سے روزہ فاسد ہوجاتا ہے اور بعض صورتوں میں صرف قضاء اور بعض صورتوں میں قضاء و کفارہ دونوں لازم ہوتے ہیں۔

☆ عمداً کھانے پینے اور جماع کرنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے اور قضاء و کفارہ دونوں لازم ہوتے ہیں۔

☆ کُلّی کرنے میں پانی حلق سے اُتر گیا یا ناک میں پانی ڈالتے ہوئے پانی دِماغ میں چڑھ گیا اگر روزہ ہونا یاد ہے تو روزہ ٹوٹ جائے گا اور قضاء لازم ہوگی، ورنہ نہیں۔

☆ ناک یا کان میں دوا ڈالنے سے روزہ فاسد ہوجائے گا اور صرف قضاء لازم ہوگی۔

☆ یہ گمان کر کے کہ سحری کا وقت باقی ہے سحری کرتا رہا، یا یہ گمان کیا کہ اِفطار کا وقت ہوچکا ہے، افطار کرلی، بعد میں معلوم ہوا سحری کا وقت ختم ہوچکا تھا، یا افطار کا وقت شروع نہ ہوا تھا، روزہ فاسد ہوجائے گا اور قضاء لازم ہوگی۔

اس مسئلہ سے وہ لوگ سبق حاصل کریں جو اذان ہونے تک سحری کرتے رہتے اور اپنے روزے ضائع کرتے ہیں کیونکہ سحری اور افطاری کا تعلق وقت سے ہے نا کہ اذان سے۔

☆ دانتوں سے خون نکل کر حلق سے اُتر گیا اور اس کا مزہ حلق میں محسوس ہوا تو روزہ فاسد ہوگیا اور صرف قضاء لازم ہے۔

☆ کھانے یا صفراء (پیلا پانی) یا خون کی منہ بھر (جسے بلا تکلف روکا نہ جاسکے) قے سے روزہ فاسد ہوجاتا ہے اور قضا لازم ہوتی ہے۔

وہ چیزیں جن سے روزہ نہیں ٹوٹتا

☆ بھول کر کھانے پینے یا جماع کرنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

☆ دھواں یا غبار چاہے چکی کا ہو یا گاڑیوں کا یا اگربتی وغیرہ کا، روزہ نہیں ٹوٹتا۔

☆ تیل لگانے، سرمہ لگانے، خوشبو لگانے، مسواک کرنے، تھوک نگلنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

☆ گالی دینے، غیبت کرنے، چغلی کرنے، جھوٹ بولنے، اس طرح اور گناہوں سے روزہ نہیں ٹوٹتا مگر ان تمام گناہوں سے روزے کے برکات زائل ہوجاتے ہیں۔

☆ بلغم کی قے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

روزے کا کَفّارہ

ماہِ رمضان کے روزہ کا کفارہ تین طریقوں سے ادا کیا جاسکتا ہے:۔

(۱) ایک غلام آزاد کرنا اور اگر ممکن نہ ہو تو (۲) مسلسل ساٹھ روزے رکھنا۔ اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو پھر (۳) ساٹھ مسکینوں کو دونوں وقت پیٹ بھر کر کھانا کھلانا۔

نمازِ تراویح کے فضائل و مسائل

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبیِ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، جو رمضان میں قیام کرے ایمان کی وجہ سے اور ثواب طلب کرنے کیلیے اس کے اگلے سب گناہ بخش دیے جائیں گے۔ (مسلم)

اس حدیثِ پاک سے رَمضان کی راتوں میں قیام کی فضیلت معلوم ہوئی اور قیام کی ایک صورت تراویح کی نماز ہے۔

نمازِ تراویح کے خاص خاص مسائل مندرجہ ذیل ہیں:۔

☆ تراویح مرد و عورت سب کیلیے سنتِ مؤکدہ ہے۔ اس کا ترک دُرست نہیں۔ (دُرِّ مختار)

اس مسئلہ سے وہ لوگ سبق حاصل کریں جو چار یا چھ روزہ تراویح پڑھ کر پورے مہینے تراویح نہیں پڑھتے۔

☆ تراویح کی بیس رکعتیں دس سلام سے پڑھنی چاہئیں۔

☆ ایک بار قرآنِ پاک ختم کرنا سنت ہے۔ (دُرِّ مختار)

☆ قرأت و اَرکان کی ادائیگی میں جلدی کرنا مکروہ ہے۔ (دُرِّ مختار)

☆ تراویح مسجد میں باجماعت ادا کرنا افضل ہے۔ (عالمگیری)

☆ نابالغ کے پیچھے بالغ کی نہ تراویح ہوتی ہے نہ کوئی اور نماز۔

☆ رَمضان میں وِتر باجماعت ادا کرنا افضل ہے۔

☆ مقتدی کیلیے یہ جائز نہیں کہ بیٹھا رہے جب امام رکوع کرے تو کھڑا ہو جائے کہ یہ منافقین کا طریقہ ہے۔

دعائے تراویح

سُبْحَانَ ذِی الْمُلْکِ وَ الْمَلَکُوْتِ ۔ سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّتِ وَ الْعَظَمَۃِ وَ الْھَیْبَتِ وَ الْقُدْرَۃِ ۔ وَ الْکِبْرِیَآءِ وَ الْجَبَرُوْتِ ۔ سُبْحَانَ الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَنَامُ وَ لَا یَمُوْتُ ۔ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَ الرُّوْحِ ۔ اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ ۔ یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ ۔ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۔

اِعتکاف کے فضائل و مسائل

رسولِ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، جس نے رمضان کے دس دِنوں کا اعتکاف کرلیا ایسا ہے جیسے دو حج اور دو عمرے کیئے۔

حضرت عائشہ صِدِّیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا رِوایت کرتی ہیں کہ رسولِ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم رمضان کے آخری عشرے میں اِعتکاف فرماتے تھے۔ (مسلم)

☆ اعتکاف کے معنیٰ ہیں، عبادت کی نیت سے مسجد میں ٹھہرنا۔

☆ رمضان کے آخری عشرے کا اعتکاف سنتِ مؤکدہ ہے اور اس کا وقت ۲۰ ویں روزے کے غروب سے لے کر شوال کا چاند نظر آنے تک ہے۔

☆ اعتکاف کیلیئے روزہ شرط ہے۔

☆ بلا عذر مسجد سے نکلنے سے اعتکاف فاسد ہو جاتا ہے اور قضاء لازم ہو گی۔

☆ معتکف مسجد میں ہی کھائے پیئے سوئے اگر ان کاموں کیلیئے مسجد سے باہر گیا تو اعتکاف فاسد ہو جائے گا۔

☆ گرمی یا پسینہ کی بدبو کے باوجود غسل کرنے نہیں جاسکتے۔

لیلۃُ القَدر کی فضیلت

رسولِ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، جس شخص نے شبِ قدر میں ایمان کے ساتھ اجر وثواب کی نیت سے قیام کیا اس کے پچھلے گناہوں کو معاف کر دیا جائے گا۔ (بخاری شریف)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبیِ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ لَیْلَۃُ الْقَدْر کو حضرت جبرئیل علیہ السلام فرِشتوں کے جم غفیر کے ساتھ زمین پر اُترتے ہیں اور ملائکہ کا یہ گروہ ہر اس بندے کیلئے دُعائے مغفرت اور التجائے رحمت کرتا ہے جو کھڑے ہوئے یا بیٹھے ہوئے اللہ عزّ وجل کے ذِکر میں مشغول ہوتا ہے۔

لیلۃُ القدر کی دعا

نبیِ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے یہ دُعا حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو سکھائی۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیَ یَا غَفُوْرُ یَا غَفُوْرُ یَا غَفُوْرُ (ترمذی)

اے اللہ تو درگزر کرنے والا ہے اور درگزر کرنے کو پسند کرتا ہے

پس مجھ سے درگزر کرلے اے بخشنے والے! اے بخشنے والے! اے بخشنے والے!

رسولِ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، شبِ قدر کو رمضان کے آخری عشرے میں تلاش کرو۔ (مسلم)

یقیناً شبِ قدر پانے کا بہترین ذریعہ اِعتکاف ہے اور اگر اعتکاف نہ بھی کرسکیں تو کم از کم طاق راتوں (۲۱، ۲۳، ۲۵، ۲۷، ۲۹) میں تو عبادت کر ہی لیں تاکہ اس رات کے فیوض و برکات سے مستفیض ہوسکیں۔

لیلۃُ القدر کے نوافل

☆ بیس رَکعت نماز دَس سلام سے ہر رَکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اِخلاص ایک ایک مرتبہ پڑھیں۔

☆ چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھیں، ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ستائیس مرتبہ سورۂ اخلاص، سلام کے بعد سو مرتبہ دُرود و سلام پڑھیں۔

☆ جو مسلمان چار رکعات اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ الحکاثر ایک بار اور سورۂ اخلاص گیارہ بار پڑھے اللہ تعالیٰ اس کی سکرات موت میں آسانی فرمائے گا، نیز عذابِ قبر سے محفوظ فرمادے گا۔

☆ جو مسلمان بیس رکعتیں اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد اِکیس بار سورۂ اخلاص پڑھے وہ اپنے گناہوں سے اس طرح پاک ہوجائے گا گویا آج ہی پیدا ہوا ہے۔

☆ جو مسلمان دو رَکعت نماز اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اِخلاص اور سلام پھیرنے کے بعد اَستَغفِرُ اللہَ وَ اَتُوبُ اِلَیہِ پڑھے تو اپنی جگہ سے اُٹھنے سے پہلے اللہ تعالیٰ اس کو اور اس کے والِدَین کو بخش دیتا ہے۔

صلوٰۃ التسبیح کا طریقہ

چار رکعت نماز نفل کی نیت باندھ کر سب سے پہلے ثناء پڑھیں گے اس کے بعد پندرہ مرتبہ یہ کلمہ پڑھیں گے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرْ پھر اس کے بعد سورۂ فاتحہ اور سورت کی تلاوت کرنے کے بعد دس مرتبہ یہی کلمہ پڑھیں گے پھر رکوع میں جانے کے بعد دوبارہ یہی کلمہ دس مرتبہ پڑھا جائے گا۔ قومے کی حالت میں دس مرتبہ یہی کلمہ پڑھا جائے گا پھر سجدہ کی حالت میں دس مرتبہ پھر جلسے کے حالت میں دس مرتبہ پھر دوسرے سجدے میں دس مرتبہ یہی کلمہ پڑھا جائے گا اس طرح ایک رکعت میں پچھتر (75) مرتبہ اور چار رکعتوں میں تین سو (300) مرتبہ یہی کلمات پڑھے جائیں گے۔

صدقۂ فِطر کے احکام

حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسولِ کریم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا، بندے کا روزہ آسمان و زمین کے درمیان معلق رہتا ہے جب تک کہ یہ صدقۂ فطرادا نہ کرے۔ (دیلمی وابن عساکر)

☆ صدقۂ فطر ہر مسلمان، آزاد، مالک نصاب پر واجب ہے اور زِندگی بھر اس کا وقت ہے جب بھی ادا کریں ادا ہی ہوگا مگر بہتر نمازِ عید سے قبل ہے۔ (درمختار)

☆ صدقۂ فطر ذات پر واجب ہے نہ کہ مال پر، اس لئے مال کا باقی رہنا بھی شرط نہیں بخلاف زکوٰۃ کے کہ یہ مال ہلاک ہونے سے ساقط ہو جاتی ہے۔ (درمختار)

☆ صدقۂ فطر واجب ہونے کیلئے روزہ رکھنا شرط نہیں۔

☆ صدقۂ فطر کی مقدار (سوا دو سیر) گندم ہے یا اس کی قیمت ہے۔

☆ صدقۂ فطر کے مصارف یہ ہیں: فقیر، مسکین، فی سبیل اللہ، تنگ دست و محتاج، مسافر وغیرہ۔

ماہِ شوال کے روزوں کی فضیلت

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسولِ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، جس شخص نے رمضان شریف کے روزے رکھے اور پھر اس کے بعد شوال کے چھ روزے رکھے تو یہ ہمیشہ روزے رکھنے کے مثل ہے۔ (مسلم)

اس حدیثِ پاک کی شرح میں علماء فرماتے ہیں کہ رمضان کے روزے اور شوال کے روزے یہ کل 36 روزے ہوگئے اور ایک نیکی کا اجر دس گنا ہوتا ہے اور جب دس کو چھتیس سے ضرب دیا تو 360 جواب آیا اور سال میں تقریباً تین سو ساٹھ دِن ہوتے ہیں۔ اس طرح یہ روزے رکھنے والا ہمیشہ روزے رکھنے والے کی مثل ہے۔

شوال کے روزے عید کے دوسرے دِن سے مسلسل بھی رکھ سکتے ہیں اور متفرق طور پر بھی۔ دونوں صورتوں میں فضیلت مل جائیگی۔

لاعلاج مرض کیلئے وظیفہ

رَبِّ اِنِّی مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ ہ

شوگر، کینسر اور دیگر لاعلاج بیماریوں سے شفاء کیلئے صبح وشام اِکیس اِکیس مرتبہ پڑھ کر
پانی پردَم کر کے پانی پی لیں۔

دعا

اے اللہ! ان نیکیوں کے پھولوں کو اپنی بارگاہ میں قبول فرما اور ان پھولوں کی خوشبوؤں سے دنیا اور آخرت مہکا دے اور بالخصوص میری والدہ مرحومہ کی قبر و حشر کو مہکا دے اور جنت میں انہیں بی بی فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا پڑوس نصیب فرما۔

آمین بجاہِ النبی الکریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم